حج کے سال (1446ھ) کے لیے انتظامات کے معاہدے کی تفصیلات (اسلامی جمہوریہ پاکستان کے حج امور کے وفد اور سعودی عرب کی وزارت حج و عمرہ کے درمیان)

سعودی عرب کی حکومت، جسے اس معاہدے میں وزارت حج و عمرہ (پہلا فریق) کی نمائندگی حاصل ہے، اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی حکومت (دوسرا فریق) جس کی نمائندگی وزارت مذہبی امور اور بین المذاہب ہم آہنگی کرتی ہے، دونوں فریقین کے درمیان موجود تعلقات کو مضبوط کرنے اور حج کے مقدس مناسک کی ادائیگی کے لیے دوسرے فریق کے ملک سے آنے والے عازمین حج کے امور کو منظّم کرنے کی خواہش کے تحت، جو کہ پہلے فریق کے ملک کے نافذ قوانین اور ضوابط کے تحت ہوگا اور دونوں فریقین کی قومی خود مختاری کے احترام کے ساتھ ہوگا، درج ذیل پر اتفاق کیا گیا ہے:

آرٹیکل 1: تعریفات

دفتر/حج امور کا دفتر

یہ دوسرے فریق کے حجاج کی نمائندگی کرنے والا سرکاری ادارہ ہوگا، جو عازمین کے آنے سے پہلے سعودی عرب پہنچے گا تاکہ تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ انتظامات کرے اور ان کے لیے ضروری خدمات کا بندوبست کرے۔

آرٹیکل 2: معاہدے کا دائرہ کار

یہ معاہدہ دوسرے فریق کے ملک سے تعلق رکھنے والے اور اس کی شہریت رکھنے والے عازمین حج کے امور کو منظّم کرے گا، جو حج سال (1446ھ) کے لیے آئیں گے۔ یہ معاہدہ کسی اور قومیت کے افراد یا سعودی عرب کے اندر رہنے والے اس شہریت کے حامل افراد کے حج امور کو منظّم کرنے کے لیے نہیں ہوگا۔

آرٹیکل 3: ذمہ داریاں

فریقین کے درمیان مفید اور مشترکہ تعاون کو یقینی بنانے کے لیے، دونوں درج ذیل اقدامات کریں گے:

1. **تیاری کا اجلاس:**

پہلا فریق حج کے موسم سے پہلے کم از کم ایک تیاری کا اجلاس منعقد کرے گا تاکہ دوسرے فریق، یعنی حج امور کے دفتر کے ساتھ گذشتہ موسم میں درپیش مسائل پر بات چیت کرے اور حج سال (1446ھ) کے لیے عملی منصوبے پر گفتگو کرے۔ اس اجلاس کے نتائج کی تفصیلات پر مبنی ایک رپورٹ تیار کی جائے گی۔

2. **دفتر کے اراکین کا تعین:**

دوسرا فریق اپنے حج امور کے دفتر کے اراکین کی فہرست تیار کرے گا اور سعودی عرب کی وزارت خارجہ اور وزارت حج و عمرہ کو ان کے نام اور عہدے معاہدے پر دستخط کے 10 دن کے اندر فراہم کرے گا، جس میں ان کی واضح ذمہ داریاں شامل ہوں گی۔

آرٹیکل 4: حج امور کا دفتر

حج امور کا دفتر مکمل طور پر اپنے ملک سے آنے والے تمام عازمین کی ذمہ داری لے گا، چاہے وہ دفتر کے براہ راست تحت ہوں یا اس کے ماتحت ایجنسیوں یا کمپنیوں کے تحت ہوں۔ یہ ذمہ داری ان قوانین اور ضوابط کے مطابق ہوگی جو ہر ادارے کے حقوق اور ذمہ داریوں کا تعین کرتے ہیں۔ دفتر کو درج ذیل امور کی پابندی کرنی ہوگی:

.1

حاجیوں کے مملکت میں آنے سے پہلے، ۱۵ شعبان تک، ان کی معلومات نسک مسار پلیٹ فارم پر درج کی جائیں گی۔

.2

حاجیوں کی خدمت کے لیے ٹرانسپورٹ، رہائش، اور کھانے پینے سے متعلق تمام معاہدات کو نسک مسار پلیٹ فارم کے ذریعے مملکت میں لائسنس یافتہ فراہم کنندگان کے ساتھ ۱۵ شعبان ۱۴۴۶ ہجری (۱۴ فروری ۲۰۲۵ء) تک مکمل کیا جائے گا۔ معاہدات میں تاخیر کی صورت میں دوسرے فریق کو تمام نقصانات کا ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا، جن میں حاجیوں کی مقررہ تعداد سے محرومی بھی شامل ہے۔

3.

حاجیوں کی تعداد میں کسی بھی تبدیلی کا انحصار مقدس مقامات میں موجود گنجائش پر ہوگا۔ خدمات فراہم کرنے والوں کی مالی ادائیگی نسک مسار پلیٹ فارم کے ذریعے کی جائے گی۔

4.

تمام حج سے متعلق قوانین، نسک مسار پلیٹ فارم کے ہدایات، اور مملکت کی دیگر نافذ العمل ہدایات پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔

تمام حج امیدواروں کو ان قوانین اور ہدایات سے آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اپنی مکمل حج سفری معلومات کے ساتھ مطمئن رہیں۔

5.

معلومات کی درستگی اور بروقت اپڈیٹ کرنا مکتب شؤون الحجاج کی ذمہ داری ہوگی، جن میں رہائش، آمد و روانگی کے اوقات، اور خدمات سے متعلق دیگر تمام معلومات شامل ہیں۔

6.

حاجیوں کو "نسک" کارڈز کے اجرا اور تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری معلومات فراہم کرنا، اور اس عمل میں سہولت فراہم کرنا ضروری ہے۔

آرٹیکل 5: سیکیورٹی کے قواعد

1.

مکتب شؤون الحجاج اور تمام منظمین (شامل سیاحتی کمپنیوں اور ایجنسیوں) کو سعودی عرب کی حکومت کے حج سے متعلق سیکیورٹی قوانین پر مکمل عمل درآمد کرنا ہوگا۔

2.

حاجیوں کو درج ذیل نکات پر عمل کرنے کا پابند بنایا جائے:

- ا۔ مقدس مقامات پر مخصوص راستوں اور سیکیورٹی حکام کی ہدایات کے مطابق حرکت کرنا۔
- ب۔ حج کے مقصد سے باہر کے کسی بھی تشہیری یا اشتہاری سرگرمی میں ملوث نہ ہونا۔
- ج۔ مقدس مقامات، مسجد الحرام، اور مسجد نبوی میں اجتماعی دعائیں، بلند آواز میں پکار، یا فرقہ وارانہ رسومات کی ممانعت۔

د.

تمام حاجیوں اور مقدس مقامات کے زائرین کی حفاظت کے لیے کسی بھی قسم کے فوٹو گرافی آلات، جن میں موبائل فون شامل ہیں، کے استعمال پر پابندی ہے۔ ان آلات کو ایسی سرگرمیوں کے لیے استعمال کرنا جو حرمین شریفین اور مقدس مقامات کے امن و امان کو نقصان پہنچائیں، جیسے مختلف ممالک کے جھنڈے بلند کرنا، سیاسی یا مذہبی نعرے لگانا، یا سوشل میڈیا پر ان کا استعمال، سختی سے منع ہے۔

ہ۔

حج کے مقدس موقع کو سیاسی رنگ دینے یا ایسی حرکات کرنے کی ممانعت ہے جو اس روحانی عبادت کے ماحول کو متاثر کریں۔ حاجیوں کو مکمل طور پر عبادت کے لیے یکسو رہنے اور کسی بھی غیر متعلقہ سرگرمی سے اجتناب کی ہدایت کی جاتی ہے۔

و.

تمام حاجیوں، مکتب شؤون الحجاج کے نمائندگان، اور تنظیمی ٹیموں پر سیاسی مقاصد کے لیے اجتماعات کرنے کی ممانعت ہے۔ اس میں کانفرنسز، اجلاس، یا کسی بھی نام سے میڈیا سے متعلق سرگرمیاں شامل ہیں، چاہے وجہ کچھ بھی ہو۔

آرٹیکل 6: حاجیوں کی تعداد

.1

اس سال 1446 ہجری کے حج سیزن کے لیے دوسرے فریق کے حاجیوں کی کل تعداد 179210 حاجیوں پر مشتمل ہے۔

.2

پہلا فریق ضرورت پڑنے پر اس تعداد میں کمی کر سکتا ہے۔

.3

یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ حاجیوں کے کل کوٹے کے مطابق حاجیوں کے امور کے دفتر کے اراکین کا تناسب (1%)، جو کہ نسک مسار پلیٹ فارم پر درج ہو گا۔ دوسرا فریق وزارت کو حاجیوں کے امور کے دفتر کے تمام اراکین اور حج کے موسم کے دوران ان کے حقیقی کرداروں کی فہرست فراہم کرے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دوسرا فریق ان اراکین کے لیے صحت اور میڈیا کے اداروں سے مطلوبہ اجازت نامے مقررہ تناسب کے مطابق مکمل کرے گا اور ان کے لیے مقدس مقامات پر نقل و حرکت اور قیام کی خصوصی سہولت فراہم کرے گا۔ واضح رہے کہ ان اراکین کو کسی قسم کا سفارتی استحقاق حاصل نہیں ہو گا۔

وزارت حج و عمرہ کو حق حاصل ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر تناسب کو کم یا زیادہ کر سکتی ہے، اور یہ منظور شدہ معیارات اور قواعد کے مطابق ہو گا۔ نسک مسار پلیٹ فارم پر حاجیوں کے امور کے دفتر کے اراکین کا تناسب خدمات کے معاہدوں کے اختتام اور حج 1446ھ کے لیے مقررہ منصوبہ بندی کے مطابق تازہ کیا جائے گا۔

.4

دوسرے فریق پر لازم ہے کہ وہ مقررہ تعداد کی پابندی کرے، اور اگر وہ حاجیوں کی تعداد کم کرنا چاہے تو اسے اس معاہدے پر دستخط کے ایک مہینے کے اندر پہلے فریق کو مطلع کرنا ہوگا۔

5.

کسی وبائی مرض (جیسے کورونا وائرس) یا کسی اور ہنگامی صورتحال کے تحت حاجیوں کی تعداد میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

آرٹیکل 7: آمد و روانگی

1.

تمام حاجیوں کی آمد اور روانگی فضائی راستے سے ہوگی، جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

- **89605 حاجیوں کی آمد** جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے ہوگی۔
- **89605 حاجیوں کی آمد** مدینہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے ہوگی۔
- **89605 حاجیوں کی روانگی** جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے ہوگی۔
- **89605 حاجیوں کی روانگی** مدینہ کے شہزادہ محمد بن عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے ذریعے ہوگی۔

.2

حجاج کی تعداد کی تقسیم آمد اور روانگی کے مراحل میں متعلقہ اداروں جیسے کہ جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن، وزارت داخلہ، وزارت نقل و حمل ولاجسٹکس کے تعاون سے اور ہوائی اور زمینی حدود کی گنجائش کے مطابق کی جاتی ہے۔

.3

حجاج کے امور کے دفتر کو ہوائی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے ساتھ معاہدے کرنے اور کوٹہ دونوں ممالک کے قومی ہوائی ٹرانسپورٹر کے درمیان برابر تقسیم کرنے کا پابند کیا گیا ہے۔ اگر سعودی عرب کے قومی کیریئر سروس فراہم کرنے سے قاصر ہو تو، حجاج کے امور کا دفتر وزارت حج و عمرہ سے درخواست کر سکتا ہے کہ وہ حاجی کے ملک کے قومی کیریئر یا کسی تیسرے فریق کے ہوائی کیریئر سے معاہدے کی منظوری دے۔

.4

حجاج کے امور کا دفتر حجاج کی آمد و روانگی کی نگرانی کرنے اور اس سے متعلقہ قوانین و ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہے۔

.5

حجاج کے امور کا دفتر صحیح اور حقیقی پیشگی تیاری (رہائش اور پروازوں) کے ڈیٹا کو آمد سے 72 گھنٹے قبل اور روانگی سے 48 گھنٹے قبل (پروازوں کے منظور شدہ شیڈول کے مطابق) داخل کرنے کا عہد کرتا ہے۔

.6

حجاج کے امور کا دفتر حجاج کو سامان کے بین الاقوامی معیارات اور مواصفات کے بارے میں آگاہ کرنے اور ان پر عمل کرنے کا پابند ہے۔

.7

حجاج کے امور کا دفتر حجاج کو آگاہ کرنے اور ان کے سامان میں آبِ زمزم کی بوتلیں شامل نہ کرنے کے حوالے سے پابند ہے۔

.8

حجاج کے امور کا دفتر روانگی کے وقت مجاز قوانین کے مطابق روانگی کے ہدایات کی پابندی اور خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں کو روانگی کی منظور شدہ منصوبہ بندی کے نفاذ میں مدد فراہم کرنے کا پابند ہے۔

آرٹیکل :8

نسک مسار پلیٹ فارم میں داخلے کے لیے حجاج کے امور کے دفتر کی جانب سے مقرر کردہ مرکزی نمائندے کی معلومات :

نام: جناب عبدالوہاب سومرو

A5229877 : پاسپورٹ نمبر

موبائل نمبر:996547774040

dghajjjeddah@gmail.com : ای میل

پاسپورٹ کی کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔ اگر مرکزی نمائندے کو تبدیل کرنے کی خواہش ہو تو وزارت حج و عمرہ کو وزارت خارجہ کے ذریعے ایک رسمی خط میں نئے نمائندے کا نام اور تفصیلات کے ساتھ اطلاع دینا لازمی ہے۔

آرٹیکل9 :

حجاج کے امور کا دفتر درج ذیل معلومات کے مطابق سعودی عرب میں اپنے حج دفتر کے اکاؤنٹ میں مالی ادائیگیوں کی ذمہ داری نبھاتا ہے :

بینک کا نام: بینک الریاض :

5441200000163159609940 :اکاؤنٹ نمبر

SA4120000001631596099941 :آئی بی اے این نمبر

:اکاؤنٹ پر مجاز افراد کے نام

- عبدالوہاب سومرو: 2544078427
- فہیم خان آفریدی: 2544851856
- ضیاء الرحمٰن: 2514777313

محمد راشد جمال: 2520120469

آرٹیکل 10:

تنازعات کا تصفیہ

اس معاہدے کی دفعات پر عمل درآمد یا تشریح کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کسی بھی تنازعہ کو دونوں فریقین کے درمیان براہ راست رابطے کے ذریعے حل کیا جائے گا۔ اگر اتفاق رائے نہ ہوسکے تو تنازعہ کو سفارتی ذرائع سے حل کیا جائے گا۔ دونوں فریقین میں سے کسی کو بھی کسی عدالت یا بین الاقوامی ادارے سے رجوع کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ نسک مسار پلیٹ فارم کے ذریعے دوسرے فریق کے دستخط شدہ حج امور کی تنظیمی ہدایات کی دستاویز اس معاہدے کے اطلاق میں بنیادی حوالہ شمار ہوگی۔

آرٹیکل 11

معاہدے کا نفاذ

یہ معاہدہ حج سال (1446ھ) کے حج انتظامات کے لیے ترتیب دیا گیا ہے اور اس پر دستخط کی تاریخ سے نافذ العمل ہوگا اور دوسرے فریق کے تحت آنے والے آخری حاجی کے نکلنے پر ختم ہوگا۔

پہلا فریق ضرورت اور حجاج کے مفاد کے مطابق اس معاہدے کے نفاذ کو مکمل یا جزوی طور پر معطل کرنے کا حق رکھتا ہے، اور یہ معطّلی دوسرے فریق کو تحریری طور پر سفارتی ذرائع کے ذریعے اطلاع دینے کے بعد فوراً نافذ العمل ہو گی۔

آرٹیکل 12 :

اختتامی احکام

اس معاہدے میں ترمیم صرف دونوں فریقین کی تحریری منظوری اور ان کے نظامی طریقہ کار کے مطابق ممکن ہو گی۔

کسی بھی فریق کی حیثیت یا نمائندوں میں کسی بھی وجہ سے ہونے والی تبدیلی اس معاہدے کی ذمہ داریوں یا خدمت فراہم کرنے والوں کے ساتھ کیے گئے معاہدوں پر اثر انداز نہیں ہو گی۔

دفتر کو مملکت میں وکالت کے پیشے کی مشق کے لیے لائسنس یافتہ قانونی نمائندہ مقرر کرنے کا حق حاصل ہو گا، جو خدمات کے معاہدے کرے گا اور اسے عدالتی اداروں کے سامنے پیش کرے گا۔

یہ معاہدہ 12 رجب 1446ھ بمطابق 12 جنوری 2025ء کو دو اصل نسخوں میں عربی زبان میں دستخط کیا گیا۔

حکومت اسلامی جمہوریہ پاکستان کی جانب سے	مملکت سعودی عرب کی جانب سے
وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	وزیر حج و عمرہ
چوہدری سالک حسین	توفیق بن فوزان الربیعہ